نقشِ قدم نبی ﷺ کے ہیں جنت کے راستے

اللہ ﷻ سے مِلاتے ہیں سُنّت کے راستے

شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

آفات سے حفاظت کا عمل

روزانہ صبح فجر کے بعد اور شام مغرب کے بعد مذکورہ دُعائیں پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ تمام آفات سے حفاظت فرمائیں گے، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

خانقاہ اِمدادیہ اشرفیہ

گلشنِ اقبال کراچی پاکستان

www.khanqah.org

دعائیں برائے حفاظت آفات

گھر سے نکلتے وقت یہ آیات پڑھ لینے سے ان شاء اللہ آفات وحوادثات سے حفاظت رہے گی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (سورۃ النحل، آیت:۱۰۸)

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ (سورۃ الکہف آیت:۵۷)

يس ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝٩ (سورۃ یٰسٓ)

اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (سورۃ الجاثیۃ آیت:٢٣)

از: حضرت مفتی شفیع صاحبؒ معارف القرآن، جلد: ۵، صفحہ: ۴۹۱

دُعاءِ انس

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو شیطان، ظالم سلطان اور درندوں سے حفاظت کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا، اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ

الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ، اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَ اَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَ اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَ مِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذَالِكَ

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ص:۱۶۸)

مصائب و حادثات سے حفاظت کی دعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے گا تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی اور جو شام کو پڑھ لے گا تو صبح

تک اسے کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (عمل الیوم واللیلة لابن السنی، ص:۳۰)

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی الہامی دعا جس کی وجہ سے وہ فرشتوں میں مقبول ہوئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا، وَّاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا، وَّاَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَّاَسْأَلُكَ یَقِیْنًا صَادِقًا، وَّاَسْأَلُكَ دِیْنًا قَیِّمًا، وَّاَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ، وَّاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ، وَّاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ، وَّاَسْأَلُكَ

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ، وَّ اَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ (کنز العمال)

والدین کو ایصالِ ثواب کے لیے خاص دعا

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادے تو اس نے والدین کا حق ادا کردیا۔

دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَالَمِيْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، ج:۳،ص:۱۸۶،دار الکتب العلمیۃ)

شیاطین اور نظر بد سے حفاظت کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی اِن کلمات کے ساتھ حفاظت فرماتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (صحیح البخاری)

ولی اللہ بنانے والے پانچ اعمال

(۱)...... قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا، کسی مستند قاری صاحب سے قرآنِ پاک کے حروف کی تصحیح کرانا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا یعنی قرآن کریم کو حروف کی تجوید اور وقف کی پہچان کے ساتھ پڑھو۔

(۲)...... ایک مشت ڈاڑھی رکھنا تینوں اطراف سے واجب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: اَوْفِرُوا اللُّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ یعنی ڈاڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو کتراؤ۔ (بخاری)

(۳)...... ٹخنے کھلے رکھنا مردوں کے لیے واجب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: مَآ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ یعنی جو حصہ ٹخنے کا پاجامہ سے چھپے گا وہ آگ میں جلے گا۔ (بخاری)

(٤)...... نظروں کی حفاظت کرنا نامحرم عورتوں اور بے ریش لڑکوں سے۔ قرآن پاک میں ہے کہ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ مومنین سے فرمادیجئے کہ اپنی نظروں کی حفاظت کریں۔

(٥)...... دل کی حفاظت کرنا گندے خیالات سے۔ قرآن پاک میں ہے کہ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ یعنی اللہ تعالیٰ باخبر ہیں آنکھوں کی خیانت سے اور جو کچھ سینوں میں پوشیدہ ہے۔